

## مکتوب (۴۹)

معاویہ کے نام

دنیا آخرت سے روگرداں کر دینے والی ہے، اور جب دنیا دار اس سے کچھ تھوڑا بہت پالیتا ہے تو وہ اس کیلئے اپنی حرص و شیفٹنگی کے دروازے کھول دیتی ہے، اور یہ نہیں ہوتا کہ اب جتنی دولت مل گئی اس پر اکتفا کرے، اور جو ہاتھ نہیں آیا اس سے بے نیاز ہے۔ حالانکہ نتیجہ میں جو کچھ جمع کیا ہے اس سے جدائی اور جو کچھ بندوبست کیا ہے اس کی شکست لازمی ہے۔ اور اگر تم گزشتہ حالات سے عبرت حاصل کرو تو باقی عمر کی حفاظت کر سکو گے۔ والسلام۔

--☆☆--

## مکتوب (۵۰)

سرداران لشکر کے نام

خدا کے بندے علی امیر المؤمنین کا خط چھاؤنیوں کے سالاروں کی طرف:

حاکم پر فرض ہے کہ جس برتری کو اس نے پایا ہے اور جس فارغ البالی کی منزل پر پہنچا ہے، وہ اس کے رویہ میں جو رعایا کے ساتھ ہے تبدیلی پیدا نہ کرے، بلکہ اللہ نے جو نعمت اس کے نصیب میں کی ہے وہ اسے بندگان خدا سے نزدیکی اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی میں اضافہ ہی کا باعث ہو۔

ہاں! مجھ پر تمہارا یہ بھی حق ہے کہ جنگ کی حالت کے علاوہ کوئی راز تم سے پردہ میں نہ رکھوں، اور حکم شرعی کے سوا دوسرے امور میں تمہاری رائے مشورہ سے پہلو تہی نہ کروں، اور تمہارے کسی حق کو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کروں، اور اسے انجام تک پہنچائے بغیر دم نہ لوں،

## (۴۹) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى مُعَاوِيَةَ أَيْضًا

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ الدُّنْيَا مَشْغَلَةٌ عَنْ غَيْرِهَا، وَلَمْ يُصَبِّ صَاحِبُهَا مِنْهَا شَيْئًا، إِلَّا فَتَحَتْ لَهُ حِرْصًا عَلَيْهَا وَ لَهْجًا بِهَا، وَلَنْ يَسْتَغْفِي صَاحِبُهَا بِمَا نَالَ فِيهَا عَمَّا لَمْ يَبْلُغْهُ مِنْهَا، وَمِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ فِرَاقُ مَا جَمَعَ، وَ نَقْضُ مَا أَبْرَمَ، وَ لَوْ اعْتَبَرْتَ بِمَا مَضَى حَفِظْتَ مَا بَقِيَ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

## (۵۰) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى أَمْرَائِهِ عَلَى الْجِيُوشِ

مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى أَصْحَابِ الْمَسَاحِ.

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ حَقًّا عَلَى الْوَالِي أَنْ لَا يُغَيِّرَهُ عَلَى رِعْيَتِهِ فَضْلًا تَأَلَّهُ، وَ لَا طَوْلًا خُصَّ بِهِ، وَ أَنْ يَزِيدَهُ مَا قَسَمَ اللَّهُ لَهُ مِنْ نِعَمِهِ، دُنُوًّا مِنْ عِبَادِهِ، وَ عَطْفًا عَلَى إِخْوَانِهِ.

أَلَا وَ إِنَّ لَكُمْ عِنْدِي أَنْ لَا أَحْتَجِرَ دُونَكُمْ سِرًّا إِلَّا فِي حَرْبٍ، وَ لَا أَطْوِي دُونَكُمْ أَمْرًا إِلَّا فِي حُكْمٍ، وَ لَا أَوْخِرَ لَكُمْ حَقًّا عَنْ مَحَلِّهِ، وَ لَا أَقِفَ بِهِ دُونَ مَقْطَعِهِ،